تشہد میں بیٹھنے کا طریقہ اور چارزانو (چوکڑی مار کر) بیٹھنا کیسا؟

مجیب: مولانا عبدالرب شاکر عطاری مدنی

مصدق: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: Sar-9081

تاریخ اجراء: 29صفر المظفر1446ھ/04ستمبر2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ تشہد میں دوزانو بیٹھنے کی شرعی حیثیت اور اس کا درست طریقہ کیا ہے؟ بلا عذر چوکڑی مار کر بھی بیٹھ سکتے ہیں کیا؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

تشہد میں دونوں گھٹنے بچھا کر دایاں پاؤں یوں کھڑا کرنا کہ اس کی انگلیاں قبلہ رُو ہوں اور بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھنا سنت ہے اور بلا عذر چارزانو یعنی چوکڑی مار کر بیٹھنا خلافِ سنت اور مکروہ تنزیہی ہے، ہاں عذر کی صورت میں چارزانو بیٹھنے میں کوئی حرج نہیں، جیسا کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے پاؤں میں تکلیف کی وجہ سے چارزانو بیٹھ کر نماز پڑھی۔

نماز میں دایاں پاؤں کھڑا کر کے بایاں پاؤں بچھا کر نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے بیٹھنے کے متعلق صحیح مسلم، سنن ابی داؤد اور سنن ابن ماجہ میں ہے: واللفظ للاول: ”عن عائشة قالت: کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔۔۔ یفرش رجلہ الیسری وینصب رجلہ الیمنی“ ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم التحیات میں اپنا بایاں پاؤں بچھاتے تھے اور دایاں پاؤں کھڑا کرتے تھے۔ (صحيح المسلم، ج01، ص357، مطبوعه دار إحياء التراث العربي، بيروت)

مذکورہ طریقے سے بیٹھنے کو سنت قرار دیتے ہوئے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے: ”عن ابن عمر رضی اللہ عنہ قال: ”انما سنۃ الصلاۃ ان تنصب رجلک الیمنی، وتثنی

الیسری "ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے، آپ نے فرمایا: نماز میں بیٹھنے کا سنت طریقہ یہ ہے کہ تو اپنے سیدھے پاؤں کو کھڑا رکھے اور الٹے پاؤں کو بچھا لے۔ (صحیح البخاری، ج1، ص165، مطبوعہ دار طوق النجاہ، بیروت)

بنایہ شرح ہدایہ، عنایہ، فتح القدیر اور درر الحکام میں ہے: واللفظ للاول: "وھی افتراش رجلہ الیسری والجلوس علیھا ونصب الیمنٰی وتوجیہ اصابعہ الی القبلۃ "ترجمہ: نماز میں بیٹھنے کا سنت طریقہ یہ ہے کہ اپنا بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھ جائے اور دائیں پاؤں کو کھڑا کرکے انگلیوں کا رخ قبلہ رُو کر دے۔ (البنایۃ شرح الھدایۃ، جلد02، صفحہ443، مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

چار زانو بیٹھنے کے خلافِ سنت ہونے کے متعلق ہدایہ میں ہے: "ولا یتربع الا من عذر لانّ فیہ ترک سنۃ القعود "ترجمہ: چوکڑی مار کر نہیں بیٹھے گا، مگر عذر کے سبب، کیونکہ اس طرح بیٹھنے میں سنت کا ترک ہے۔ (الھدایہ، کتاب الصلاۃ، جلد01، صفحہ64، مطبوعہ دار احیاء التراث العربی، بیروت)

مکروہ تنزیہی ہونے کے متعلق در مختار میں ہے: "وکرہ التربع تنزیھا لترک الجلسۃ المسنونۃ بغیر عذر "ترجمہ: بلا عذر نماز میں چار زانو بیٹھنا مکروہ تنزیہی ہے، کیونکہ اس میں بیٹھنے کے مسنون طریقے کا ترک ہے۔ (درمختار، کتاب الصلاۃ، ج02، ص88، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ، بیروت)

عذر کی وجہ سے چار زانو بیٹھنے کے متعلق مؤطا امام مالک میں ہے: "عن عبد اللہ بن دینار أنہ سمع عبد اللہ بن عمر، وصلی إلی جنبہ رجل، فلما جلس الرجل في أربع، تربع وثنی رجلیہ، فلما انصرف عبد اللہ عاب ذلک علیہ، فقال الرجل: فإنک تفعل ذلک فقال: عبد اللہ بن عمر: فإني أشتکي "ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن دینار رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ کو سنا، ان کے پاس ایک شخص نے نماز پڑھی، جب وہ چوتھی رکعت کے بعد بیٹھا، تو چار زانو بیٹھ گیا، جب حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنھما نے سلام پھیرا، تو آپ نے اس پر اظہارِ ناراضگی فرمایا، اُس شخص نے عرض کیا آپ بھی تو ایسے ہی بیٹھتے ہیں، تو آپ نے فرمایا: مجھے تو تکلیف ہے۔ (مؤطا امام مالک، جلد01، صفحہ89، مطبوعہ دار إحیاء التراث العربي، بیروت، لبنان)

مصنف عبد الرزاق کی روایت میں ہے: "عن نافع قال: تربع ابن عمر في صلاتہ فقال: "إنھا لیست من سنۃ الصلاۃ ولکني أشتکی رجلی "ترجمہ: حضرت نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنھما نے

چارزانو بیٹھ کر نماز پڑھی، پھر فرمایا: یہ سنت نہیں ہے، لیکن (میں اس لیے چارزانو بیٹھا کہ) میرے پاؤں میں تکلیف ہے۔ (مصنف عبدالرزاق، جلد02، صفحہ193، مطبوعہ المکتب الإسلامي، بیروت)

بنایہ شرح ہدایہ میں ہے: ”واما فی حالة العذر فلانه یبیح ترک الواجب فاولیٰ ان یبیح ترک المسنون، وکان ابن عمر یتربع في الصلاة فنهاه عمر رضی اللہ تعالی عنه فقال: إني رأیتك تفعله، فقال: فی رجلی عذر“ ترجمہ: عذر کی حالت میں چارزانو بیٹھنا جائز ہے، کیونکہ عذر میں جب واجب چھوڑنے کی اجازت ہے، تو سنّت چھوڑنے کی بدرجہ اولیٰ اجازت ہوگی۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنھما نماز میں چارزانو ہو کر بیٹھے تھے، تو حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے انہیں منع کیا اور فرمایا کہ میں تمہیں چارزانو بیٹھے دیکھ رہا ہوں، تو انہوں نے جواب دیا کہ میرے پاؤں میں عذر ہے، (اس لیے دوزانو نہیں بیٹھ سکتا۔) (البنایة شرح الهدایة، کتاب الصلاة، جلد02، صفحہ443، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net